The concept of citizenship in the Islamic state اسلامی ریاست میں شہریت کا تصور

اسلامی ریاست میں شہریت کا تصور⇐ اسلامی ریاست قومی ریاست کے تصور سے بالکل مختلف ہوتی ہے ۔ یہ ایک نظریاتی اور اصولی ریاست ہوتی ہے اور چونکہ ریاست کے شہریوں کو ہی نظام حکومت کی باگ ڈور سنبھالنا ہوتی ہے۔

The concept of citizenship in an Islamic state: An Islamic state is completely different from the concept of a nation-state. It is an ideological and principled state, and since the citizens of the state are the ones who have to take the reins of the system of government.

امور سلطنت کا انتظام

اس لئے اصولی طور پر شہر یوں کو دوحصوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے تاکہ امور سلطنت کا انتظام غلط ہاتھوں میں نہ چلا جائے ۔ صرف ایسے لوگ ہی اس ریاست کے امور کے ذمہ دار ہوتے ہیں جنہیں ریاست کے نظریہ سے بھی کوئی دلچسپی ہو۔ چنانچہ اسلامی ریاست میں شہریوں کی دو قسمیں ہیں۔

Management of the affairs of the empire

Therefore, in principle, the citizens are divided into two parts so that the management of the affairs of the empire does not fall into the wrong hands. Only such people are responsible for the affairs of the state who have any interest in the ideology of the state. Thus, there are two types of citizens in the Islamic state.

دو قسمیں

مسلمان

غیر مسلم یازمی

- Two types
- Muslim
- Non-Muslim Yazmi

تو حید ورسالت

اسلامی ریاست نے مسلمان کی تعریف کچھ اس طرح دی ہے کہ " وہ تو حید ورسالت اور حضور ﷺ کی خاتم النبین کی حیثیت کا اقرار کرتا ہو۔

Monotheism and Prophethood

So, the Islamic State has defined a Muslim as "one who acknowledges the Prophet Muhammad's (PBUH) status as the Seal of the Prophets."

شرعی طریقے

نماز کے قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے کے فرائض سے عہدہ برآ ہوتا ہو۔ وہ معروف شرعی طریقے سے نکاح کرے طلاق اور حرام وحلال کے ضابطوں کی پابندی کرے کعبہ کواپنا قبلہ قرار دے۔"

Shariah methods

The duties of establishing prayers and paying zakat are fulfilled. He should marry and divorce according to the established Shariah methods, and he should observe the rules of haram and halal, and he should make the Kaaba his Qiblah.

ریاست کے استحکام

ریاست کے مسلمان اس اعتبار سے مکمل شہری ہوں گے اور انہیں ہر قسم کے معاشرتی ، قانونی اور سیاسی حقوق حاصل ہوں گے تا کہ وہ اپنی ریاست کو ان اصولوں اور نظریات کی بنیاد پر کامیابی سے چلا ئیں جو ریاست کے استحکام میں اہمیت رکھتے ہیں ۔ اسلام نے مسلمانوں کو جہاں حقوق عطا کئے ہیں وہاں انہیں بہت سے احکامات کا پابند بھی بنادیا ہے۔

State stability

The Muslims of the state will be full citizens in this sense and will have all kinds of social, legal and political rights so that they can successfully run their state on the basis of those principles and ideas that are important in the stability of the state. While Islam has granted rights to Muslims, it has also made them bound by many commands.

امیر کی اطاعت کا ثبوت

وہ غیر مسلم جو اسلامی ریاست کی حدود میں رہتے ہوں اور اس دوران وہ ریاست سے وفاداری کریں امیر کی اطاعت کا ثبوت دیں اور پر امن ماحول کے ضامن ثابت ہوں تو وہ اس ریاست میں اپنی ندہ ہیں آزادی کے ساتھ رہ سکتے ہیں۔

Proof of Obedience to the Emir

Non-Muslims who live within the boundaries of the Islamic state and during that time, if they show loyalty to the state, prove obedience to the Emir, and prove to be guarantors of a peaceful environment, can live in that state with their own freedom.

کلیدی آسامیاں

ایسے غیر مسلموں کو ذمی کہا جاتا ہے ۔ انہیں تمام شہری مذہبی اخلاقی معاشرتی اور قانونی حقوق حاصل ہوں گے اور کسی حد تک سیاسی حقوق بھی دیئے جاتے ہیں ۔ مثلاً سرکاری ملازمتیں دی جاتی ہیں مگر کلیدی آسامیاں نہیں۔ مثلا صدر یا وزیر اعظم کا عہدہ وغیرہ کیونکہ ان کا تعلق مملکت کے انتظام کی پالیسی اور پروگرام بنانے سے ہوتا ہے۔

Key positions

Such non-Muslims are called dhimmis. They will have all civil, religious, moral, social and legal rights and are also given some political rights. For example, government jobs are given but not key positions. For example, the post of President or Prime Minister, etc. because they are related to making policies and programs for the administration of the state.

ریاست کی پالیسی

جہاں تک ریاست کی پالیسی کا تعلق ہے تو اس کے بنانے پر صرف ان اشخاص کو فائز کیا جاتا ہے۔ جنہیں ریاست کے نظریے سے اتفاق ہو۔

State Policy

As far as state policy is concerned, only those persons are entrusted with its formulation who agree with the ideology of the state.

اسلامی ریاست

اسلامی ریاست میں جو شخص اسلام کو قبول کرتا ہے اسے فورا وہ تمام حقوق حاصل ہو جائیں گے جو کہ اس ریاست کے دوسرے مسلمان شہریوں کو حاصل ہوتے ہیں۔

Islamic State

In an Islamic state, a person who converts to Islam will immediately receive all the rights that other Muslim citizens of that state enjoy.

حصول شہریت کے طریقے

حصول شہریت کے کئی طریقے ہیں مثلاً

از روئے ولادت (پیدائش سے

بذریعہ تبدیلی شہریت(نیچرلائزیشن)

از روئے ولادت حصول شہریت کی دو صورتیں ہیں

آبائی حق

پیدائشی حق

Methods of acquiring citizenship

- There are several methods of acquiring citizenship, such as
- By birth
- By naturalization
- There are two types of citizenship by birth
- By birthright
- By birthright

آبائی حق

آبائی حق رشتہ داری کی بنیاد پر ہوتا ہے یعنی فلاں بچے کے والدین اس ملک کے شہری ہیں اس لئے بچے کو بھی ملک کی شہریت حاصل ہوگی ۔ خواہ وہ کسی اور ملک میں پیدا ہوا ہو مثال اگر جرمنی میں رہنے والے والدین کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہوا تو اسے جرمنی اپنا شہری تصور کرے گا لیکن اگر پاکستانی والدین کے ہاں فرانس کی حدود میں کوئی بچہ پیدا ہوا تو اسے فرانس کے حقوق شہریت حاصل نہیں ہوں گے اس لئے کہ ان کے ہاں آبائی شہریت کا طریقہ نافذ ہے۔

Native right

Ancestral rights are based on kinship, meaning that the parents of a child are citizens of that country, so the child will also have the citizenship of the country. Even if he is born in another country, for example, if a child is born to parents living in Germany, Germany will consider him a citizen, but if a child is born to Pakistani parents within the borders of France, he will not have the rights of French citizenship because the system of ancestral citizenship is in force in their country.

پیدائشی حق

پیدائشی حق سے مراد وہ شہریت ہے جو کسی ملک یا ریاست میں پیدائش سے ملتی ہے۔ کئی ممالک ایسے ہیں جواپنی ریاست کی حدود میں پیدا ہونے والے بچوں کو شہریت دیتے ہیں خواہ ان کے والد ین کہیں سے بھی تعلق رکھتے ہوں ۔

Birthright

Birthright refers to citizenship that is acquired by birth in a country or state. There are many countries that grant citizenship to children born within their borders, regardless of where their parents are from.

ہم أمید کرتے ہیں آپ کو "اسلامی ریاست میں شہریت کا تصور" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں 👈🏻 MUASHYAAAT.COM

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ